

نئے ش۔ ری مشن پر تیزی کے ساتھ عملدرآمد کو فروغ دینے کے لئے حکومت بازار سے قرض لینے پر غور کرے گی: جناب۔ ردیپ سنگھ پوری

Posted On: 15 SEP 2017 5:26PM by PIB Delhi

نئی دہلی۔ ستمبر۔ مکانات اور ش۔ ری امور کی وزارت گزشتہ دو برسوں کے دوران شروع کئے گئے متعدد نئے ش۔ ری مشن کے تحت ش۔ ری بنیادی ڈھانچہ کے پروجیکٹوں پر تیزی کے ساتھ عمل درآمد کو فروغ دینے کے لئے بازار سے قرض لینے پر غور کرے گی۔ مکانات اور ش۔ ری امور کے وزیر جناب۔ ردیپ سنگھ پوری نے آج ی۔ ان تیز رفتار ش۔ ر کاری کے چیلنجز اور مواقع کے موضوع پر ”پبلک افیئرس فورم آف انڈیا“ سے خطاب کرتے ہوئے ی۔ بات کی۔

جناب۔ ردیپ سنگھ پوری نے کہا کہ گزشتہ طویل عرصے سے جمع ہونے والی بنیادی ڈھانچہ کی شدید قلت پر قابو پانے کے لئے بڑے پیمانے سرمایہ کاری کی ضرورت ہے۔ متعدد مالی ضرورتوں اور نئے ش۔ ری مشن کے تحت مقررہ ا۔ داف کو پورا کرنے کے لئے فنڈز کی دستیابی کو یقینی بنانے کے لئے م بازار کے وسائل کو استعمال کرنے پر غور کر رہے ہیں۔ م نے سال 2022 تک فنڈز کی ضرورت اور یقینی طور پر دستیاب ہونے والے فنڈز کا تجزیہ کیا ہے۔ یقینی طور پر دستیاب فنڈز کی آمد کو یقینی بنانے کے لئے بازار کو دستک دینے کے لئے خصوصی مقاصد کے لئے وضع کردہ پروگرام (ایس پی وی) کا قیام ابھی زیر غور ہے۔ جو ی۔ ی۔ تصور حتمی شکل اختیار کرلے گی۔ م اس کو مناسب انداز میں آگے لے جائیں گے۔

جناب۔ ردیپ سنگھ پوری نے یقین دلایا کہ وزیراعظم جناب نریندر مودی کی سربراہی والی حکومت نئے ش۔ ری۔ ندوستان کو حقیقت بنانے کے لئے کوئی کسر باقی نہ یں چھوڑے گی اور ٹیم انڈیا کے حقیقی جذبے کے ساتھ ریاستوں اور ش۔ روں کی حکومتوں کے ساتھ کندھے سے کندھا ملا کر کام کرے گی۔

ایسا۔ ندوستان میں فی الحال یقینی طور پر۔ ور۔ ا ہے اور ش۔ ری۔ ندوستان اس دلچسپ اور چیلنج سے بھرے سفر کا ایک جزو لا ینفک ہے۔ مجھے پورا اعتماد ہے کہ کامیابی۔ ندوستان کے لوگوں کے ساتھ رہے گی۔

ش۔ ری گورننس، منصوبہ بندی اور عمل درآمد کو مزید بہتر بنانے کے لئے جاری کوششوں پر روشنی ڈالتے ہوئے جناب۔ ردیپ سنگھ پوری نے اعلان کیا کہ جولائی۔ لال۔ رو قومی ش۔ ری جدید کاری مشن (جے این این یو آر ایم) کے نفاذ اور نتائج کا ایک جامع تجزیہ کیا جائے گا۔ تجزیہ کے اس عمل سے مختلف مقاصد کی تکمیل۔ وگی کیونکہ ش۔ ری سیکٹر میں نمایاں تبدیلی لانے کے لئے ی۔ ب۔ لی منظم کوشش ہے۔ ان۔ وں نے کہا کہ تجزیہ کے ضوابط اور شرائط میں جے این ا یو آر ایم کے مقررہ ا۔ داف کو حقیقت میں بدلنا، ش۔ ری گورننس کو مزید بہتر بنانا تاکہ اصلاحات کے عمل کو نافذ کیا جاسکے، نیز طبعی اور مالی پیش رفت میں کمی کی وجوہات کو تلاش کرنا جیسے امور شامل ہیں۔ اس تجزیہ سے ش۔ روں اور ریاستوں کی حکومتوں کو ش۔ ری جدید کاری کے عمل میں سود مند رہنے میں معاونی فراہم کی جائے گی۔

جے این این یو آر ایم کا نفاذ 2005 تا 2014 مدت کے دوران عمل میں آیا تھا۔ سابقہ حکومت کے ذریعہ اس پر لگام لگادی گئی تھی تا۔ م۔ م موجودہ حکومت نے مخصوص معیار کی بنیاد پر بعض نامکمل پروجیکٹوں کو مالی امداد فراہم کرنا جاری رکھا تاکہ وہ پروجیکٹ مکمل ہو جائیں۔

ری مشن کے اثرات کا حوالہ دیتے ہوئے جناب پوری نے کہا کہ اسمارٹ سٹی مشن، امرت اور پردھان منتری آواس یوجنا (ش۔ ری) جیسے نئے مشن محض دو سال پہلے شروع کئے گئے تھے لیکن زمینی سطح پر قابل ذکر کام دیکھنے کو مل رہا ہے۔ سینکڑوں پروجیکٹ نفاذ کے عمل میں ہیں۔ ان۔ وں نے یقین دلایا کہ اگلے چند مہینے میں اس کے اثرات دکھائی دیں گے۔ ان۔ وں نے اس بات پر اپنے اعتماد کا اظہار کیا کہ مقررہ ا۔ داف کو طے شدہ وقت میں حاصل کرلیا جائے گا۔ اپنی بات کو درست ثابت کرنے کے لئے وزیر موصوف نے 2014 تا 2017 کی کارکردگی اور پہلے کے دس سال کی کارکردگی کا جائزہ پیش کیا۔

موجودہ حکومت کے ش۔ ری ترقیاتی طریقہ کار میں کلی تبدیلی کا ذکر کرتے ہوئے جناب پوری نے کہا کہ مختلف نئے ش۔ ری مشن کے تحت ش۔ ری بنیادی ڈھانچہ کو بہتر بنانے کے لئے ش۔ ری سطح کا ایکشن پلان دہلی میں یں تیار کیا گیا ہے بلکہ تمام ایکشن پلان زمینی سطح پر تیار کئے گئے ہیں اور عام ش۔ روں اور ش۔ ر کی حکومتوں کی آرزوؤں کی ی۔ ایک اجتماعی کوشش ہے۔ ان منصوبوں کی ملکیت ان۔ ی کی ہے دہلی کی نہیں ہے۔ لہذا وقت مقررہ پر ان منصوبوں کے نفاذ کو یقینی بنانا اب ان کا فرض ہے۔

ناب پوری نے اعلان کیا کہ متعدد ش۔ ری مشنوں کے متعلقہ وزیروں کے ساتھ ایک اعلیٰ سطحی وسط مدتی جائزہ کے لئے ریاستوں اور مرکز کے زیرانتظام علاقوں کا قومی کنکلیو منعقد کیا جائے گا تاکہ ایک دوسرے کے فائدے کے لئے اپنے تجربات کو باہم ساجھا کرسکیں اور مقررہ وقت میں تیزی کے ساتھ پروجیکٹوں پر عمل درآمد کو یقینی بنانے کے لئے بامعنی بحث ہو سکے۔

م۔ ن۔ م۔ ع۔ رض
U-4580

